

یہ کتاب گئی اہم رازوں سے پردہ ہٹاتی ہے

آیۃ الکرسی

کی
عظمت و افادیت

یہ وہ عظیم آیت ہے جس کے نزول کے وقت
۷۰ ہزار فرشتے برائے حفاظت آئے

مولانا حسن الہنگامی

مکتبہ اربعہ عالمی دنیا دلہندہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آیت الکرسی کی

عظمت و افادیت

آیت الکرسی کے موضوع پر ایک عظیم پیش کش

مترجم

مولانا حسن الباشمی

ایڈیٹر۔ ماہنامہ طلسماتی دنیا، دیوبند

ناشر

مکتبہ روحانی و دنیا دیوبند

یونی ۴۵۵۷۷۲ پن

فہرست مضامین

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۲۱	آیت الکرسی کے ذریعہ لامانی طالع	۵	سب سے عظیم آیت
۲۰	خوفِ بدشت سے دُور رہنے کیلئے	۶	شانِ نزول
۲۰	قلبِ جگر کی بیماری دُور کرنے کیلئے	۷	جنت کی کبھی
۲۲	بلغم اور کھانسی رفع کرنے کیلئے	۸	قدرتِ خداوندی کا احاطہ
۲۰	مرگ دُور کرنے کے لئے	۱۱	سیدہ الآیات
۲۳	آیت الکرسی کی زکوٰۃ	۱۲	ستر ہزار فرشتوں کا نزول
۲۰	آیت الکرسی کا نقش	۱۰	شیطان سے حفاظت
۲۷	پلاکت دشمن کے لئے	۱۳	ذریعہ قبولیت
۲۸	علم لدنی کے حصول کیلئے	۱۰	جن جل کر رکھ ہو گیا۔
۲۰	آیت الکرسی کی فضیلت	۱۵	آیت الکرسی کی کرامت
۲۹	فتح و نصرت	۱۶	ذریعہ رفعِ غم
۲۰	فرشتوں کی دُعا	۱۷	افضل و اشرف
۳۰	سفر کے دوران حفاظت	۱۷	ذریعہ نگہبانی
۲۰	جسمانی امراض کے لئے	۱۸	جنات سے نکلنے کا اختیار
۲۰	موجودہ فتنوں کے دور میں	۱۹	رفعِ غم و غلت
۲۰	دشمنوں سے بچاؤ	۲۰	دُعا کی قبولیت کا موثر ذریعہ
۳۱	پجوری سے حفاظت	۲۰	جنگ میں کامیابی کے لئے
		۲۰	محبوب و عزیزِ اقصاق

مجموعہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں

نام کتاب آیت الکرسی کی عظمت و افادیت

نام مرتب حسن ابہاشمی

نام خطاط نیاز الدین اصلاقی

صفحات ۲۸

اشاعت اول اکتوبر ۲۰۲۲ء

قیمت تیس روپے Rs 20/-

ماہنامہ: ابوسفیان عثمانی

پبلشرز
مکتبہ روحانی دنیا دیوبند (یو پی)

پن کوڈ ۲۲۷۵۵۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آیت الکرسی کی عظمت و افادیت

یوں تو ہر اک حکیم کی ایک ایک آیت قابل احترام ہے۔ اور آیت ہی کیا قرآن حکیم کا کوئی نقطہ اور کوئی شوشہ عظمت و افادیت سے خالی نہیں ہے ہر چہ اپنی جگہ آفتاب اور ماہتاب ہے لیکن خصوصیت کے ساتھ آیت الکرسی کی جو اہمیت احادیث رسولؐ اور بزرگان دین کے معتبر اقوال سے ثابت ہے اُسے پڑھ کر آیت الکرسی کی عظمت و افادیت کا پوری طرح اندازہ ہو جاتا ہے اور یہ بات روز روشن کی طرح دل و دماغ پر عیاں ہو جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب کا یہ حصہ امت مسلمہ کیلئے ایک عظیم الشان تحفہ ہے جس کی قدر کرنا ہر صاحب ایمان کا فرض ہے۔ اور جس کی ناقدری دین و دنیا کے خسران کا باعث بن سکتی ہے۔

ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی بن کعبؓ سے دریافت کیا کہ قرآن حکیم میں سب سے زیادہ عظیم کون سی آیت ہے۔ حضرت کعبؓ نے جواب دیا کہ آیت الکرسی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوالنذر تمہیں عظیم باریک ہو۔

سب سے عظیم آیت

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۳۰	آیت الکرسی کا نقش	۳۱	نقش عظیم
۳۱	حاکم کے نظم و ستم سے بچنے کے لئے	۳۲	ہر شکل کا حل
۳۲	جنات کو دفع کرنے کیلئے	۳۳	غیض و غضب کا علاج
۳۳	آیت الکرسی کا ایک اور نقش	۳۴	بیری کا عمل
۳۴	جنات و شیاطین کے شر سے حفاظت	۳۵	عشق و محبت سے نجات
۳۵	نظر بد سے حفاظت	۳۶	طحاں اور دردِ سر کے لئے
۳۶	پجوروں سے حفاظت	۳۷	جھار کرنا
۳۷	کھیت اور باغ کی حفاظت	۳۸	آسیب کے لئے
۳۸	رفعِ سحر کے لئے	۳۹	دعوتِ آیت الکرسی
۳۹	سفلی سحر کا علاج	۴۰	تسخیرِ فلاں
۴۰	مقدمہ وغیرہ میں کامیابی کیلئے	۴۱	سرمۂ محبت
		۴۲	اداسی کی قرص
		۴۳	دُشمنوں میں محبت کیلئے



ایک بار حضرت ابو ذر غفاریؓ نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ قرآن حکیم میں سب سے زیادہ عظیم آیت کونسی ہے؟ (مسند امام احمد) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا۔ آیت الکرسی (تفسیر ابن کثیر) ابن جریر حضرت ابن عباسؓ سے نقل کرتے ہیں کہ

شان نزول

آیت الکرسی ایک انصاری صحابی حصین ابن سالم بن عوفؓ کے بارے میں نازل ہوئی اُن کے ڈوبنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے عیسائی ہو گئے تھے۔ اور مدینہ طیبہ میں مدینہ منورہ کی تجارت کیلئے آئے ہوئے تھے حصین چونکہ مسلمان ہو چکے تھے اس لئے انھوں نے اپنے بیٹوں کو بالجبر مسلمان کرنا چاہا بیات بڑھی اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی حصین انصاریؓ نے حاضر خدمت ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے جسم کا ایک حصہ جہنم میں داخل ہوا اور میں دیکھتا رہوں اس پر آیت الکرسی نازل ہوئی جس میں صاف صاف فرمایا گیا کہ دین میں کوئی جبر و اکراہ معنی سختی اور زور زبردستی نہیں ہے (انوار القرآن)

جنت کی کنجی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے اسے جنت میں جانے سے بھر موت کے اور کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ گویا کہ وہ مرتے ہی داخل جنت کر دیا جاتا ہے۔ یعنی مرتے ہی جنت کے آثار و علامات کا مشاہدہ کر لیتا ہے۔ (نسائی شریف)

قدرت خداوندی کا احاطہ

آیت الکرسی بظاہر ایک مختصر سی آیت ہے۔ لیکن اس میں اللہ جل شانہ کی توہید ذات و صفات کا بیان ایک عجیب و غریب انداز

میں بیان کیا گیا ہے۔ جس میں اللہ کا موجود ہونا، زندہ ہونا، سمیع و بصیر ہونا، متکلم ہونا، واجب الوجود ہونا، دائم و باقی ہونا، سب کائنات کا موجود خالق ہونا، تغیرات و تاثرات سے بالاتر ہونا، تمام کائنات کا مالک ہونا، صاحب عظمت و جلال ہونا، اس کے آگے کوئی بغیر اس کی اجازت کے بول نہیں سکتا۔ ایسی قدرت کاملہ کا مالک ہونا کہ سارے عالم اور اس کی کائنات کو پیدا کرنے، باقی رکھنے اور اس کا نظام قائم رکھنے سے اس کو نہ کوئی تھکان پیش آتی ہے نہ مستی۔ ایسے علم محیط کا مالک ہونا جس سے کوئی کھلی چھپی ہوئی چیز کا کوئی ذرہ اور قطرہ باہر نہ رہے۔ گویا کہ اس مختصر سی آیت میں حق تعالیٰ کی قدرت کاملہ کو اس طرح سمیٹ دیا گیا جس طرح کوئی سمندر کو پالے میں سمیٹ لیتا ہے۔ اور قابل حیرت انداز بیان خود حق تعالیٰ کا ہے۔ کسی اور کی زبان میں اتنی وسعت کہاں! اس آیت میں دس جملے ہیں۔

پہلا جملہ ہے — اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ اس جملہ میں لفظ اللہ اسم ذات ہے جس کے معنی ہیں کہ وہ ذات جو تمام کمالات کی جامع اور تمام نقائص سے پاک ہے۔ اس جملہ میں اس بات کا بھی بیان ہے کہ قابل عبارت اس کی ذات کے سوا کوئی اور نہیں۔

دوسرا جملہ — اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ہے۔ حلی زبان میں۔ اَلْحَيُّ "زندہ" کو کہتے ہیں۔ یعنی اللہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔ وہ موت سے بالاتر ہے۔ قیوم۔ قیام سے نکلا ہے۔ قیام کے معنی کھڑے ہونے کے ہیں۔ قیوم اور قیام کے صیغے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ وہ خود قائم رہ کر دوسروں کو قائم رکھتا ہے اور سنبھالتا ہے۔ قیوم حق تعالیٰ کی خاص صفت ہے جس میں

کوئی مخلوق شریک نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ جو چیزیں خود اپنے وجود و بقا میں کسی دوسرے کی محتاج ہوں وہ کسی اور کو کیا سنبھال سکتی ہیں؟ اس لئے کسی انسان کو قیوم کہنا جائز نہیں۔ جو لوگ عبد القیوم نام کو بگاڑ کر صرف قیوم کہتے ہیں۔ وہ گنہ گار ہوتے ہیں۔

اللہ جل شانہ کے اسماء صفات میں قی و قیوم کا مجموعہ بہت حضرت کے نزدیک اسم اعظم ہے۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر میں ایک وقت میں نے یہ چاہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھوں کہ آپ کیا کر رہے ہیں۔ قریب پہنچا تو دیکھا کہ آپ سجدے میں پڑے ہوئے ہیں یا تحی یا قیوم یا قی یا قیوم کی تکرار کر رہے ہیں۔

تیسرا جملہ — لَا تَأْخُذُكَ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لفظ سنۃ سین کے زیر کے ساتھ اُدگھ کو کہتے ہیں۔ جو نیند کے ابتدائی آثار ہوتے ہیں۔ اور نوم منکس نیند کو۔ اس جملے کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ جل شانہ اُدگھ اور نیند سے بری اور بالا ہے۔ پچھلے جملے میں لفظ قیوم نے جب انسان کو یہ بتلایا کہ اللہ جل شانہ سارے آسمانوں، زمینوں، اور ان میں سامنے والی کائنات کو تھامے اور سنبھالے ہوئے ہیں اور ساری کائنات اسی کے سہارے قائم ہے تو ایک انسان کا خیال اپنی جبلت و فطرت کے مطابق اسی طرف جانا ممکن ہے کہ جو ذات پاک اتنا بڑا کام کر رہی ہے اس کو کسی وقت تھکان بھی ہونی چاہئے۔ کچھ وقت آرام اور نیند کا بھی ہونا چاہئے۔ اس دوسرے جملہ میں محد و علم و بعیرت اور محدود و قدرت رکھنے والے انسان کو اس پر تشبیہ کر دیا کہ حق تعالیٰ

کو اپنے اوپر یا دوسری مخلوقات پر قیاس نہ کرے۔ اپنے جیسا نہ سمجھے وہ مثل شان سے بالاتر ہے۔ اس کی قدرت کے سامنے یہ سارے کام نہ کچھ مشکل ہیں نہ اس کیلئے تھکان کا سبب ہیں اور اس کی ذات پاک تمام تاثرات اور تھکان و تعب سے اور اُدگھ اور نیند سے قطعی طور پر بالاتر ہے۔

چوتھا جملہ ہے — لَمْ يَأْتِ الشَّهَابُ وَمَا فِي الْأَرْضِ۔ اس کے شروع میں لفظہ کا لام تملیک کیلئے ہے۔ جس کے معنی یہ ہوئے کہ تمام چیزیں جو آسمانوں یا زمینوں میں ہیں۔ سب اللہ تعالیٰ کی مملوک ہیں۔ وہ مختار ہے۔ جس طرح چاہے اسی میں تصرف فرمادے۔

پانچواں جملہ — مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَ الرَّبِّ أَدْنٰہ۔ یعنی ایسا کون ہے جو اس کے آگے کسی کی سفارش کر سکے۔ بغیر اس کی اجازت کے۔ اس میں چند مسائل بیان فرمادیئے ہیں۔

اول یہ کہ جب اللہ تعالیٰ تمام کائنات کا مالک ہے کوئی اس سے بڑا اس کے اوپر حاکم نہیں تو کوئی اس سے کسی کام کے بارے میں باز پرس کر سیکے بھی حقدار نہیں اور جو حکم جاری فرمائیں اس میں کسی کو چون و چرا کی مجال نہیں۔ ہاں یہ ہو سکتا تھا کہ کوئی شخص کسی کی سفارش و شفاعت کرے سو اس کو بھی واضح فرما دیا کہ بارگاہِ عزت و جلال میں کسی کو دم مارنے کی مجال نہیں۔ ہاں کچھ اللہ تعالیٰ کے مقبول بندے ہیں جن کو خاص طور پر کلام اور شفاعت کی اجازت دی جائے گی۔

غرض بلا اجازت کوئی کسی کی سفارش و شفاعت بھی نہ کر سکے گا۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ محشر میں سب سے

پہلے میں ساری امتوں کی سفارش کروں گا۔ اسی کا نام مقام محمود ہے جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات میں سے ہے۔

چھٹا جملہ ہے — يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ — یعنی اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے آگے پیچھے کے تمام حالات و واقعات سے باخبر ہے آگے اور پیچھے کا یہ مفہوم بھی ہو سکتا ہے کہ ان کے پیدا ہونے سے پہلے اور پیدا ہونے کے بعد کے تمام حالات و واقعات حق تعالیٰ کے علم میں ہیں اور یہ مفہوم بھی ہو سکتا ہے کہ آگے سے مراد وہ حالات ہیں جو انسان کیلئے کھلے ہوئے ہیں اور پیچھے سے مراد اس سے مخفی واقعات و حالات ہوں تو معنی یہ ہوں گے کہ انسان کا علم تو بعض چیزوں پر محیط ہے اور بعض نہیں کچھ چیزیں اس کے سامنے کھل جاتی ہیں۔ کچھ اس سے پوشیدہ رہتی ہیں۔ مگر اللہ جل شانہ کے سامنے تمام چیزیں کھلی ہوئی رہتی ہیں۔

ساتواں جملہ — وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ — یعنی انسان اور تمام مخلوقات اللہ کے علم کے کسی بھی حصے کا احاطہ نہیں کر سکتے۔ مگر اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے علم عطا کرنا چاہیں صرف اتنا ہی علم اس کو مل سکتا ہے۔ اس میں تبادلاً گیا کہ تمام کائنات کے ذرے ذرے کا علم صرف اللہ شانہ کی خصوصی سلفت ہے۔ انسان یا کوئی اور مخلوق اس میں شریک نہیں ہو سکتی۔

آٹھواں جملہ ہے — وَبِيعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ — یعنی اس کی کرسی اتنی بڑی ہے جس کی وسعت کے اندر ساتوں آسمان اور زمین سمائے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نشست و برخاست سے بالاتر ہے اس قسم کی آیات کو اپنے معاملات پر قیاس نہ کیا جائے۔ اس کی کیفیت و

حقیقت کا اور اکی انسانی عقل سے بالاتر ہے۔ البتہ مستند احادیث روایت سے اتنا معلوم ہوتا ہے کہ عرش اور کرسی بہت عظیم الشان ہیں جو تمام آسمانوں اور زمینوں سے بدرجہا بڑے ہیں۔

ابن کثیر نے روایت کیا ہے کہ حضرت ابوذر غفاریؓ نے نقل کیا ہے کہ انھوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کرسی کیا اور کیسی ہے۔ آپؐ نے فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ ساتوں آسمانوں اور زمینوں کی مثال کرسی کے مقابلہ میں ایسی ہے جیسے ایک بڑے میدان میں کوئی حلقہ انگشتی ڈال دیا جائے نواں جملہ ہے — وَلَا يُوَدُّكَ إِلَّا بِإِذْنِهِ — دسواں جملہ ہے — وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ — یعنی وہ عالی شانہ اور عظیم الشان ہے۔ پچھلے نو جملوں میں حق تعالیٰ کی ذات و صفات کے کمالات بیان ہوئے ہیں۔ اُن کو دیکھنے اور سمجھنے کے بعد ہر عقل رکھنے والا انسان یہی کہنے پر مجبور ہے کہ عزت و عظمت اور بلند و برتری کی مالک و سرور اور — وہی ذات پاک ہے۔ ان دس جملوں میں اللہ جل شانہ کی صفات کمال اور اس کی توحید کا مضمون پوری وضاحت اور تفصیل کے ساتھ آگیا۔ (معارف القرآن جلد ۱)

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک بار آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ بقرہ میں ایک

سید الايات

آیت (متراد ہے آیت الکرسی) ایسی ہے کہ جو قرآن حکیم کی تمام آیات کی سردار ہے۔

سبحان اللہ! کیا انداز میں ان ہے۔ محبوب رب العالمین نے کس قدر لفتشین انداز میں آیت الکرسی کی عظمت و اہمیت کو بیان کیا ہے۔ اسی طرح کی اور بے شمار روایات سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ آیت الکرسی کو قرآن حکیم کی دوسری آیات کے مقابلہ میں یک گونہ فوقیت اور برتری حاصل ہے اور اس آیت کا مقام نسبتاً بڑھا ہوا ہے۔ یوں پروردگار کا نازل کردہ تمام ہی کلام عظیم المرتبت ہے اور اس کی ایک ایک سطر اور ایک ایک حرف واجب الاحرام ہے۔

ستر ہزار فرشتوں کا نزول | روایت ہے کہ جب آیت الکرسی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تو اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے بھی نازل ہوئے اور یہ اتمام اس آیت کی عظمت اور بزرگی کی وجہ سے تھا۔ ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا کہ آیت الکرسی مجھے عرش کے فرشتوں میں سے عطا کی گئی ہے۔ اور یہ ایسی نعمت ہے کہ مجھ سے پہلے کبھی کسی نبی کو عطا نہیں کی گئی۔ (کنز العمال)

شیطان سے حفاظت | آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آیت الکرسی پڑھ کر اگر اولاد یا مال پر دم کر دیا جائے تو شیطان دوسو سال اور ققنوں سے مال و اولاد کی حفاظت رہتی ہے اور کوئی بھی شیطان چال انسان کو نقصان نہیں پہنچاتی۔

حدیث میں یہ بھی آتا ہے کہ جس شخص نے رات کو سوتے وقت آیت الکرسی ایک بار بھی اگر پڑھ لی تو صبح تک ایک فرشتہ خاص طور پر اس کی حفاظت کرتا ہے اور شیطان پڑھنے والے کے پاس نہیں آتا۔ اور نہ صرف یہ کہ پڑھنے والا شیطان سے محفوظ رہتا ہے بلکہ اس کا گھر گھر والے اور گھر کا تمام ساز و سامان بھی ہر قسم کی آفتوں سے محفوظ رہتا ہے۔ (غیر متین)

ذریعہ قبولیت | بزرگوں نے فرمایا ہے کہ آیت الکرسی کے ۱۰۱ حروف ہیں اور اس آیت میں پانچ کلمے ہیں اور دن بھر ملے ہیں۔ جو شخص صبح کو پانچ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے وہ شام تک اس خدا کی امان میں رہتا ہے جس کی پناہ سے بڑھ کر کوئی پناہ نہیں۔ اور جو شخص آبادی سے دور جا کر آیت الکرسی کو ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر کوئی دعا کرے تو اللہ تعالیٰ فوراً اس کی دعا کو قبول کر لیتے ہیں۔

جن جل کر رکھ ہو گیا | حضرت امام غزالیؒ سے منقول ہے کہ وہ فرماتے ہیں۔ بنی کعب کے ایک تاجر کا بیان ہے۔ وہ خود اپنا حال یوں بیان کرتا ہے کہ وہ بھوروں کا کاروبار کرتا تھا۔ ایک بار اس سلسلے میں وہ بصرہ گیا۔ چند دن ٹھہرنے کیلئے اسے جگہ کی ضرورت پیش آئی۔ اتفاق سے اسے کوئی جگہ نہ ملی۔ وہ رہائش کیلئے جگہ کی تلاش میں تھا کہ اسے ایک خالی مکان کا سراغ ملا۔ جو بڑوں سے ویران تھا۔ اس مکان میں سکڑیلوں کے بڑے بڑے جالے لگ رہے تھے۔ اور مکان کی حالت بھی بہت خستہ تھی۔ اس نے لوگوں سے دریافت کیا کہ اس مکان کا مالک کون ہے؟

لوگوں نے اس کا پتہ بتایا اور ساتھ ساتھ یہ بھی کہا کہ یہ مکان بڑا بہار سے غیر آباد ہے۔ اُسے دیکھنا اس میں کوئی نہیں رہ سکتا۔ جو شخص بھی اس مکان میں رات گزارتا ہے وہ صبح کو مردہ پایا جاتا ہے۔ اس طرح کے کئی حادثے ہونے کے بعد اب اس مکان میں کسی بھی شخص کو داخل ہونے کی جرأت نہیں ہوتی۔ اسی لئے یہ مکان ویران اور غیر آباد ہے۔ تاجر نے مکان مالک کے پاس گیا اور مکان کے بارے میں اس نے دریافت کیا۔ مالک مکان نے کہا کہ انسانی جانیں ضائع ہو جانے کے بعد اب میں نے یہ تہیہ کر لیا ہے کہ اس مکان کو کرائے پر نہیں دوں گا۔ یہاں ایک جن رہتا ہے جو بہت ہی طاقتور و جتن ہے اس کے سامنے سب بے بس ہو جاتے ہیں۔ اور بالآخر مر جاتے ہیں۔ تاجر نے مالک مکان کی بہت منت کی اور کہا تم یہ مکان مجھے کرائے پر دے دو۔ میں اس جن سے نمٹ لوں گا اور اللہ تعالیٰ میری مدد کریں گے۔

مالک مکان نے تاجر کی منت و سماجت کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے اور مکان کی چابی اس کو دیدی۔

تاجر نے مکان میں جا کر تھوڑی بہت صفائی کی اور کمرہ خاص طور پر پوری طرح صاف کیا اور اسی کمرے میں اس نے رات گزارنے کا فیصلہ کیا۔ دن تو خیرت سے گزر گیا۔ جب رات آئی تو تاجر نے آیت الکرسی اپنے اوپر دم کی اور وہ اطمینان سے سو گیا۔ درمیان شب میں تاجر کی آنکھ کھلی تو اس نے دیکھا کہ وہ کمرے میں تنہا نہیں ہے بلکہ ایک اور شخص جو اتنا بڑا کالا اور بہت ہی بھڑکی شکل کا وہاں

موجود ہے۔ اس کی آنکھیں دیکھتے ہوئے انگاروں کی طرح چمکتی رہی تھیں۔ ہر طرف سناٹا تھا۔ تاجر نے دیکھا وہ شخص اس کی طرف بڑھ رہا ہے۔

تاجر نے فوراً بسم اللہ پڑھ کر آیت الکرسی پڑھنی شروع کی جب وہ اس پر آیا حفظ تھا وہو العلیٰ العظیم تو جن کے منہ سے مہیب آوازیں نکلتی بند ہو گئیں۔ تاجر نے اسی کلمے کو بار بار دہرانا شروع کیا۔ آخر کار وہ جن غائب ہو گیا۔

اس کے بعد تاجر سو گیا جب صبح ہوئی تو تاجر نے دیکھا کہ جہاں جن کھڑا تھا۔ وہاں ڈھیر ساری راکھ بڑی تھی۔ اتنے میں تاجر کے کانوں میں غیب سے ندا آئی تو نے ایک بڑے اور موذی جن کو کلام الہی سے ہلا کر راکھ کر دیا۔

صاحب خزینۃ الاسرار تحریر فرماتے ہیں کہ جب میں غلطیہ میں

مدینہ منورہ میں مقیم تھا۔ میرا قیام جس علاقے میں تھا وہاں ایک عورت کے دروازہ ہوا۔ اور دایا اور اطبا کی کوششوں کے باوجود اس عورت کے درد کم ہوا اور نہ ہی بچے کی پیدائش ہوئی۔ اس کا شوہر یوں وقت چاشت میرے پاس آیا۔ میں نے آیت الکرسی سورۃ فاتحہ، سورۃ اخلاص اور آیت و کذٰلک من الفسّر ان یناھو شفاء و رحمۃ اللہ و ینینہ پانی پر دم کر کے دے دیا۔ اُس شخص نے لیجا کر پانی لپی بیوی کو پلا دیا۔ اللہ کے فضل و کرم سے فوراً ہی اس کے بچہ پیدا ہو گیا۔ اور اس وقت سے میں آیت الکرسی اور مذکورہ آیات کی کرامت و عظمت کا قائل ہو گیا۔

امام نوویؒ نے اپنی تصنیف فضائل آیت الکرسی میں لکھا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کے بعد خلوت میں بیٹھ کر ۳۱ مرتباً آیت الکرسی پڑھے اس کے مال اور کاروبار میں اس قدر خیر و برکت ہو کہ دیکھنے والے حیران رہ جائیں۔

ذریعہ رفع غم امام نوویؒ نے اپنی تصنیف جو انھوں نے آیت الکرسی کی فضیلت ہی میں قلم بند کی ہے اس میں انھوں نے ایک جگہ یہ تحریر فرمایا ہے کہ جو شخص آیت الکرسی کو کسی خالی مکان میں بعد نماز عصر سترہ مرتبہ پڑھے گا اس کے دل میں ایک خاص قسم کی کیفیت پیدا ہوگی اور اس کیفیت میں وہ جو بھی دعا کرے گا قبول ہوگی۔ اور اس کے دل میں اگر غلوں کا هجوم بھی ہوگا تو ان سے اس شخص کو نجات نصیب ہوگی۔

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص مصیبت اور سختی کے دور میں آیت الکرسی اور سورۃ بقرہ کی آخری تین آیات پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی فریادری کرے گا اور اس کی مصیبت و سختی رفع ہوگی۔ (مدارج النبوت) **افضل و اشرف** پیغمبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ آیت الکرسی قسطنطین و قسطنطین کی سب سے زیادہ اشرف اور افضل آیت ہے۔ اس لئے کہ اس آیت میں پروردگار کا نام نے زبانِ خود اپنی اہم خصوصیات و صفات کا ذکر عجیب و غریب انداز سے کیا ہے۔ اس لئے آپؐ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد جو شخص اس آیت کو پابندی کے ساتھ پڑھے گا اس کو جنت میں داخل ہونے سے بجز موت کے اور کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ (المسلم شریف و ترمذی شریف)

ذریعہ نگہبانی

ایک مرتبہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ مجھے کوئی چیز ایسی بتا دیجئے جس سے مجھے فائدہ ہو، اور میں اور میرے اہل و عیال مصائب سے محفوظ رہیں۔ آپؐ نے اسے آیت الکرسی پڑھنے کی تاکید کی اور فرمایا کہ اس کے پڑھنے سے تو بھی محفوظ رہے گا اور اللہ ترے اس عمل کی وجہ سے تیرے اس پاس رہنے والوں کی بھی حفاظت فرمائے گا۔

جنت سے نکلنے کا ہتھیار

ترمذی اور حاکم حضرت ابویوب انصاریؓ روایت بیان فرماتے ہیں کہ ہمارے گھر میں ایک بخاری تھی جس میں کھجوریں رکھی رہا کرتی تھیں۔ بھوت بلی کی صورت میں آتے اور اس میں سے کھجوریں نکال کر لے جاتے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کی شکایت کی آپؐ نے ارشاد فرمایا۔ جاؤ اور جب وہ پھر دوبارہ آئے تو اس سے کہنا بسم اللہ اے یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ یعنی اللہ کے نام کی برکت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو۔ حضرت ابویوب انصاریؓ فرماتے ہیں کہ جب وہ دوبارہ آئی تو میں نے اس کو پکڑ لیا۔ اس نے قسم کھائی کہ اب نہیں آؤں گی میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ اس کے بعد میں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؐ نے دریافت فرمایا کہ تمہارے قیدی کا کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ اس نے قسم کھائی ہے کہ میں اب نہیں آؤں گی۔ آپؐ نے فرمایا کہ اس نے جھوٹ بولا ہے اور جھوٹ بولنا اس کی عادت ہے۔ چنانچہ اگلے دن وہ پھر آئی اور میں نے اس کو پکڑ لیا۔ اس نے پھر قسم کھائی اور میں نے اسے چھوڑ دیا۔

اگلے دن مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی سوال کیا اور میں نے وہی جواب دیا۔ اس مرتبہ آپ نے پھر یہ ارشاد فرمایا کہ اس نے جھوٹ بولا ہے اور جھوٹ بولنا اس کی عادت ہے۔ تیسری بار جب وہ پھر آئی تو میں نے اس کو پکڑ کر کہا کہ اس مرتبہ میں تجھے نہیں چھوڑوں گا۔ اور تجھے خدمت نبوی میں بجا کر رکھوں گا۔

یہ سن کر اس نے جواب دیا کہ میں آپ کو آج ایک گر کی بات بتاؤں دیتی ہوں وہ یہ کہ تم اپنے گھر میں آیت الکرسی پڑھ لیا کرو اس کے پڑھنے سے آپ کے گھر میں شیطان یا کوئی اور ستانے والی چیز نہیں آئے گی۔ میں نے اس کو چھوڑ دیا اور اس کے بعد جب میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر دریافت فرمایا میں نے آپ کو پورا واقعہ سنا دیا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ نسخہ تو اس نے صحیح بتایا۔ ویسے جھوٹ بولنا اس کی بہر حال عادت ہے۔

اسی مضمون کی ایک حدیث امام بخاریؒ نے حضرت ابو ہریرہؓ سے نقل کی ہے وہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقۃ الفطر کے مال کا محافظ مقرر فرمایا اور میرے ساتھ بھی ایسا ہی واقعہ پیش آیا۔ جیسا کہ اوپر مذکور ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اس کو اس لئے چھوڑ دیا کیوں کہ اس نے مجھے ایسے کلمات تلقین کئے جن کے ذریعہ اللہ مجھ کو نفع عطا فرمائے گا۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ وہ کلمات کیا ہیں؟ میں نے عرض کیا اس نے مجھے بتایا ہے کہ جب میں بستر پر لیٹا کروں تو سونے سے

پہلے پوری آیت الکرسی پڑھ لیا کروں۔ یہ آیت الکرسی میسر کرنے ایک ڈھال بن جائے گی اور میں جنات اور شیاطین وغیرہ سے رات بھر محفوظ رہوں گا۔ اور صبح تک بھی کوئی جن اور شیطان مجھے دھوکہ دینے میں کامیاب نہیں ہو سکے گا۔

یہ سن کر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس نے یہ بات تو بالکل سچ کہی ہے۔ لیکن جھوٹ بولنا اس کی فطرت ہے۔

ان روایات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آیت الکرسی ایک ایسا علمی ہتھیار ہے کہ جس کے ذریعہ ہم اذیت دینے والی مخلوق کی شرارتوں اور اذیتوں سے مامون رہ سکتے ہیں۔ اور شاید یہی وجہ ہے کہ ہمارے تمام اکابرین رات کو سونے سے قبل آیت الکرسی ضرور پڑھا کرتے تھے۔ بزرگوں میں سے کوئی ایک بزرگ بھی ایسا نہیں تھا کہ آیت الکرسی کا ورد جس کے معمولات میں شامل نہ ہو

رفع غم و علت امام بوہیؒ نے آیت الکرسی کی فضیلت پر ایک کتاب تصنیف کی ہے اور اس میں ایک خاص

عمل کا ذکر کیا ہے۔ جس کا جاننا ہر صاحب ایمان کیلئے ضروری ہے۔ وہ خاص عمل یہ ہے کہ اگر کوئی شخص آیت الکرسی کو کسی خالی جگہ بعد نماز عصر شکر بار پڑھے وہ اپنے قلب میں ایک خاص کیفیت محسوس کرے گا اور اس کیفیت کی حالت میں وہ جو بھی دعا کرے گا۔ قبول ہوگی۔ اور دل کی اداسی اور رنج و غم کی وحشت اس کے دل سے دور ہو جائے گی۔ اس کے قلب میں ایک عجیب طرح کی طمانیت اور تسکین پیدا ہو جائیگی جو اس کو ہر اچھے بُرے حالات میں مسرور اور مطمئن رکھنے لگی۔

حدیث شریف میں یہ بھی وارد ہے کہ جو شخص مصیبت اور سختی میں آیت الکرسی اور سورۃ بقرہ کی آخری تین آیات کو پڑھے گا۔ رب العالمین اس کی سختی اور مصیبت کو آسانی اور راحت میں تبدیل کر دیں گے۔

(حدیث النبوت)

دُعا کی قبولیت کا موثر ذریعہ | بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص کسی مقصد کے لئے

جملے دُعا کرے اور یہ چاہے کہ اس کی دُعا جلد از جلد قبول ہو جائے وہ جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر اترتے آیت الکرسی پڑھ کر دُعا کرے۔ انشاء اللہ فوراً قبول ہوگی یہ طریقہ بزرگوں کا بار بار کا آزمایا ہوا ہے۔ اُن کی تقلید کرتے ہوئے اگر ہم لوگ بھی یہ طریقہ اختیار کریں گے تو اللہ کے فضل و کرم کے مستحق قرار پائیں گے۔ اور دین و دنیا کی کامیابی ہمارے حصے میں آئے گی۔

جنگ میں کامیابی کیلئے | حکمائے اسلام سے یہ بات بھی مروی ہے کہ آیت الکرسی کسی بھی پریشانی

میں اگر ۳۱۳ مرتبہ پڑھ لی جائے تو پریشانی رفع ہو جائے۔ اور اگر کسی بیمار پر ۳۱۳ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر لیں اور پھر اس بیمار کو بیکر میدان جنگ میں جائیں تو خدا کے فضل و کرم سے دشمن پر فتح پائیں۔

عجیب و غریب اتفاق | یہ اتفاق عجیب و غریب ہے کہ اسلام کی خاطر کفار سے لڑی جانے والی

سب سے پہلی جنگ میں جو اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم شریک ہوئے تھے ان کی تعداد ۳۱۳ تھی اور عینہ یہی تعداد اصحابِ طاہرات کی بھی تھی

جو حضرت داؤد علیہ السلام کے زمانہ میں نافرمانوں سے جنگ کے لئے نکلے تھے۔ آیت الکرسی کے حروف بھی ۳۱۳ ہیں۔ اسی لئے اکابرین نے فرمایا ہے کہ اگر آیت الکرسی کو اس کے حروف کی تعداد کے مطابق ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر کوئی شخص اللہ سے دُعا کرے گا تو اللہ اپنے کلام کی برکت سے اور اصحابِ بدر اور اصحابِ طاہرات کے فیض میں دُعا ضرور قبول کرے گا۔ اور مانگنے والے کو دین و دنیا کی نعمتوں سے سرفراز کرے گا۔

آیت الکرسی کے ذریعہ روحانی علاج

خوف و دہشت دور رہنے کیلئے | جو شخص کسی سے ڈرا ہو وہ مغرب کی نماز کے

بعد دو رکعت فضل پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی پڑھے۔ دوسری رکعت کے آخری سجدے میں آیت الکرسی تین بار پڑھے اور دُعا دُعا جَفَّهْمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ کو ہر بار تین بار پڑھے اس کے بعد نماز سے فارغ ہو کر خدا سے امن و عافیت کی دعا کرے۔ انشاء اللہ چند روز کے بعد اس کے دل سے ڈر و خوف اور دہشت و سراسیمگی بالکل ختم ہو جائے گی اور وہ خود اپنے اندر ہمت اور شجاعت محسوس کرے گا۔

قلب و جگر کی بیماری دور کرنے کیلئے | اگر دل میں درد رہتا ہو ذرا چلنے

پھرنے سے دل زور زور سے دھڑکنے لگتا ہو۔ ذرا سا بھاری کام کرنے سے سانس پھول جاتی ہو ضعف جگر کی تکلیف ہو۔ معدہ کمزور ہو پیچھے متاثر ہوں ان صورتوں میں آپ حکیم یا ڈاکٹر کا جو بھی علاج کر رہے ہوں کرتے رہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ عمل بھی کرتے رہیں ہر جمعہ کو جمعہ کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد چھینی کی تین پلیٹ پر ایک ایک بار زعفران یا پیلے رنگ سے آیت الکرسی لکھیں اور ایک پلیٹ میں اسی دن عصر کے بعد پانی گھول کر پی لیں۔ دوسری پلیٹ پیر کے دن عصر کے بعد پی لیں اور تیسری پلیٹ جمعرات کے دن عصر کے بعد پی لیں مرض جو بھی ہو آپ پینے وقت شفا پانے اور صحت حاصل ہونے کی نیت رکھیں۔ انشاء اللہ یہ عمل اگر آپ نے تین ہفتوں تک لگا تار کر لیا تو آیت الکرسی کی برکت سے اللہ آپ کو شفا اور صحت عطا فرمائے گا۔

بلغم اور کھانسی رفع کرنے کیلئے اگر بلغم کی وجہ سے کھانسی

لاہوری نمک کی ساٹھ ڈلیاں پینے کے برابر لیں اور ہر ڈلی پر سات سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر لیں اور نہار منہ ایک ڈلی روزانہ چوسیں اس طرح لگا تار سات دن تک سات ڈلیاں چوسیں۔ انشاء اللہ ۷ روز میں بلغمی کھانسی سے کلی طور پر نجات مل جائے گی۔

مرگی دور کرنے کیلئے اگر مرگی کے مریض پر گیارہ مرتبہ

آیت الکرسی تین روز تک برابر پڑھ کر دم کر دیا جائے تو مرگی انشاء اللہ ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائیگی اور حیرت انگیز طور پر شفا ہوگی۔

آیت الکرسی کی زکوٰۃ

آیت الکرسی کی عظمت و برتری اپنی بلکہ مستقیم ہونے کے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے۔

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں کسی بھی دن سے شروع کریں اور عشرہ کی نماز کے بعد دتروں سے پہلے آیت الکرسی ۱۴ مرتبہ پڑھیں۔ اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔ اور بلا ناخدا اسی طرح اسی وقت ۴۰ روز تک پڑھتے رہیں۔ چالیس دن پورے ہو جانے پر زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد روزانہ کسی بھی وقت ۱۱ مرتبہ پڑھنا معمول بنائے۔ کبھی ناخدا نہ کرے اور ہر فرض نماز کے بعد زیادہ سے زیادہ ۷ مرتبہ اوسطاً ۳ مرتبہ اور کم سے کم ایک مرتبہ ضرور پڑھے۔ انشاء اللہ ایسا کرنے سے عامل بے شمار فائدے محسوس کرے گا۔ اور جب بھی کوئی آیت الکرسی کا عمل کرے گا اس میں انشاء اللہ اسے کامیابی ہوگی۔

آیت الکرسی کا نقش

اس نقش کے لاتعداد فائدے بیان کئے گئے ہیں۔ اور تجربہ کرنے پر انھیں برحق اور بر صواب پایا گیا ہے۔

یہ نقش رعایا اور مانتوں لوگوں کے لئے سکون و عافیت کا باعث ثابت ہوتا ہے۔ اور امراء اور بادشاہوں کے لئے عزت و ہیبت کا ذریعہ اور وسیلہ بنتا ہے۔ اس نقش سے دین و دنیا کی برکات حاصل ہوتی ہیں اس نقش کو اپنے پاس رکھنے والا ہر قسم کی آفات سے بفضلِ خداوندی

محمود نظر رہتا ہے۔ اس کی تمام جائز حاجات پوری ہوتی ہیں۔ اس نقش میں اس درجہ اسرار پوشیدہ ہیں کہ انھیں بیان کرنا آسان نہیں ہے۔ اس نقش کے انوار و فیوض اس قدر ہیں کہ عقل حیران رہ جاتی ہے۔ اس نقش کے استعمال سے نیکی کی توفیق آگنا ہوں سے بچنے کی صلاحیت عطا ہوتی ہے۔ صدق بیان کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ جھوٹ سے نفرت ہو جاتی ہے۔ اور زبان کے اندر زبردست تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ جو علم و معرفت کا استحضار ہوتا ہے۔ اور عقل و خرد میں بے پناہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ چہرے پر نور اور آنکھوں میں ایمان و ایقان کی چمک پیدا ہو جاتی ہے۔ وساوس سے حفاظت ہوتی ہے۔ اور دل و دماغ پاکیزہ خیالات کا مرکز بن جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں، دشمنوں پر غلبہ، رزق کی فراوانی، امن و سلامتی، قوت و تمہت اور عزت و ود بے کی دو تئیں کثیر تعداد میں نصیب ہوتی ہیں۔ رحمتوں کے دروازے ہر طرف سے کھل جاتے ہیں۔ اور فیوض برکات و مسلا دھار بارش کی طرح برستے ہیں جو شخص شرف مشتری میں اس نقش کو نیا لباس پہن کر اور غسل مسنون کر کے گلاب و زعفران سے لکھیا گا اور پھر اس کو چاندی کی ٹی یا میں بند کر کے اپنے پاس رکھے گا تو وہ مذکورہ تمام فائدے ہر ہر قدم پر محسوس کرے گا۔ علاوہ ازیں ہمیشہ دشمنوں پر فتح پائے گا۔ اور کوئی طاقتور سے طاقتور دشمن اسے مغلوب نہ کر سکے گا۔ کسی حاسد کا حسد اسے نقصان نہ پہنچائے گا۔ کسی دشمن کے شر سے اس کا کچھ بھی نہیں بگڑے گا۔ نقصان پہنچانے والوں کو خود نقصان اٹھانا پڑے گا۔ لیکن بفضل رب العالمین نقصان سے محفوظ رہے گا۔ امرا اس کی عزت کرنے پر مجبور ہوں گے۔ غریب اس کے آگے سر جھکائیں گے۔ مردائیں کو

اپنا ہمدرد خیال کریں گے اور خواتین اسے دیکھ کر خوش ہوں گی۔ اور انھار اطاعت کریں گی وہ عورتوں اور مردوں میں اور ہر عمر کے انسانوں میں مقبول اور محبوب رہے گا۔ اور ہمیشہ ہر جگہ منظر اور نمایاں رہے گا۔ اور کسی بھی جگہ اس کی رسوائی ممکن نہ ہوگی۔

اگر اس نقش کو مذکورہ طریقے سے لکھ کر گھر میں لٹکا دیا جائے تو گھر شیا طین اور جنات کے اثرات سے محفوظ ہو جائے اور غلوئی سحر اور سفلی جادو کے حملوں سے اس کی حفاظت ہوگی۔ اس کے گھر کی بلائیں اور آفتیں رخصت ہو جائیں گی۔ اور بیماریوں کے حملے سے بھی اس کے گھر کے رہنے والے محفوظ رہیں گے۔

اگر اس نقش کو مرگی کا مریض اپنے سیدھے بازو پر باندھے تو مرگی سے ہمیشہ کے لئے نجات حاصل ہو جائے۔ اگر کسی شخص کا بخار نہ اُترتا ہو تو اس کو یہ نقش لکھ کر بلائیں انشاء اللہ بخار رفع ہو گا۔ اور صحت کاملہ نصیب ہوگی۔ ہر موزی چیز کو دفع کرنے کے لئے یہ نقش کام دیتا ہے۔ اس نقش کی برکت سے عاقل ہر اس بلا سے جو زمین سے نکلتی ہے یا آسمان سے اترتی ہے محفوظ و مامون ہو جاتا ہے۔ وہ تمام مصائب و آلام سے بے پروا ہو جاتا ہے۔

اگر اس نقش کو آیت الکرسی کی نزوۃ ادا کرنے کے بعد کوئی شخص عروج ماہ میں اور شرف مشتری میں غسل کے بعد اور نیا لباس پہن کر اور نئی ہرے رنگ کی چادر پہنچھ کر رجال الغیب کا لحاظ رکھتے ہوئے زرد رنگ کے کاغذ پر ہری روشنائی سے یا سفید رنگ کے کاغذ پر گلاب زعفران سے لکھے گا اور پھر اس کو اپنے بازو پر باندھ کر بادشاہ کے پاس

جائے گا تو بادشاہ اس کے سامنے جھکنے پر مجبور ہو گا۔ کوئی قوی دشمن اگر مکان میں رہتا ہو اور مکان خالی نہ کرتا ہو۔ اس نقش کو مذکورہ طریقے سے اور مکان خالی کرانے کی نیت سے لکھے۔ انشاء اللہ وہ شخص مکان خالی کر کے چلا جائے گا۔ اور اسی مکان سے تمام موزی چیزیں مثلاً سانپ، بچھو دیگر حشرات الارض اور آسیب و جنات وغیرہ سبھی رفع ہو جاتے ہیں

یہ بات واضح رہے کہ جو شخص اس نقش کو بغیر وضو کے لکھے گا یا کتابت کرے گا وہ اللہ کے حکم سے کسی موزی مرض میں مبتلا ہو جائیگا۔ لہذا اس نقش کو جب بھی کسی بھی کام اکیلے تحریر کرنے کا ارادہ ہو تو مذکورہ بالا انداز سے لکھا جائے۔ اور پورے اہتمام کے ساتھ لکھا جائے اور اگر صرف نقل کرنا مقصود ہو تو بھی وضو کر لیا جائے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

اس نقش کو استعمال کرنے کے بعد ہر جمعرات کو ڈیاسمیت خود و غیر یا الوبان کی دھونی دینی چاہئے۔ ایسا کرنے سے اس نقش کے فیوض برکات اور اس کے اثرات انشاء اللہ محفوظ رہیں گے اور کسی بشری کمزوری یا بد امتیالی کی وجہ سے اس نقش کے اثرات باطل نہیں ہونے پائیں گے۔ بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ہر جمعرات کو دھونی دینے کے ساتھ ساتھ اس نقش پر امرتہ کیت الکرسی پڑھکر اول و آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف شامل کر کے نقش پر ڈیاسمیت ہی دم کر دینا چاہئے۔ (لکھتے وقت زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں)

(نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ
وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ
وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ
وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ
وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ
وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ
وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ
وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ	وَاللّٰهُ

ہلاکت دشمن کیلئے

اگر کوئی شخص دشمن ہے اور بے وجہ پریشان کرتا ہے اور کسی طرح باز نہیں آتا۔ تو آدھی رات کو اٹھ کر ۲۲ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دُعا کرے۔ انشاء اللہ تین دن کے اندر اندر دشمن ذیل و خواہ ہو گا یا کسی جیسا تک مرض میں مبتلا ہو جائے گا۔ (اس طرح کے عمل شرعی نزاکتوں کو سامنے رکھ کر کرنے چاہئیں۔ بہتر ہے کہ عمل سے پہلے اپنے اوپر گزرنے والی تکالیف، ایذا رسانی کا ذکر کر کے کسی مضیق سے فتویٰ حاصل کر لے تب

ہی اس بارے میں کوئی قدم اٹھائے تاکہ آخرت کے مواخذہ سے محفوظ رہے۔

علم لدنی کے حصول کیلئے

بزرگوں سے آیت الکرسی کا ایک عجیب و غریب عمل منقول ہے، کہ آیت الکرسی کو جدا جدا حروف کے ساتھ تیشنی کے پاک سفید برتن پر گلاب و زعفران سے لکھے۔ اور بارش کے پانی سے اس برتن کو دھو کر پی لے۔

پینے کا طریقہ یہ ہے کہ نفلی روزہ رکھے اور افطار کے وقت ۷ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اس پانی پر دم کرے جو حرف پاک دھو کر تیار ہوا ہے اور اسی پانی سے افطار کرے۔ لگاتار اردن ایسا کرے۔ انشاء اللہ علم و حکمت کے خزانے دل میں جمع ہو کر زبان سے جاری ہو جائیں گے۔ افطار سے ایک منٹ پہلے یہ دعا بھی کرے۔

”اے اللہ! میں تجھ سے بحق اس آیت شریفہ کے یہ سوال کرتا ہوں کہ مجھے علم لدنی عنایت کر۔“

جن لوگوں نے یہ عمل کیا ہے وہ بتاتے ہیں کہ اللہ دن پورے ہونے سے پہلے ہی تلب پر علم و حکمت کی باتیں منکشف ہونے لگیں اور زبان خود بخود رواں دواں ہو گئی۔ ان کی مراد برائی اور توقع سے زیادہ حق تعالیٰ نے علم و معرفت کی دولت عطا کی۔ اس طرح ہمارے بعض بزرگوں کو علم ملا اور بفضل رب اور بذریعہ آیت الکرسی استحضار نصیب ہوا۔

آیت الکرسی کی فضیلت

روایت میں آتا ہے، اور پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ جب آیت الکرسی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تو ستر ہزار فرشتے

اس آیت کی بزرگی اور عظمت کی وجہ سے حضرت جبریل امین کے ساتھ آسمان سے اترے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ آیت الکرسی میں ۷۰ حروف ہیں جو شخص آیت الکرسی کو اس کے حروف کی تعداد کے مطابق ۷۰ دن تک ۷۰ مرتبہ روزانہ پڑھے گا اور اس کے بعد جو بھی دعا مانگے گا وہ انشاء اللہ قبول ہوگی۔ بعض اکابرین نے فرمایا کہ جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اگر آیت الکرسی ۷۰ مرتبہ پڑھ کر دعا کر لی جائے تو دعا قبول ہو جاتی ہے۔

فتح و نصرت

جو شخص ۳۱۳ مرتبہ آیت الکرسی پڑھے گا۔ اس کو فتح حاصل ہوگی۔ اس عدد میں ایک خاص راز پوشیدہ ہے۔ اصحاب طالوت کی تعداد ۳۱۳ تھی، غزوہ بدر میں اصحاب رسول کی تعداد بھی ۳۱۳ تھی۔ اور انبیاء مرسلین کی تعداد بھی ۳۱۳ تھی۔ لہذا جو شخص ۳۱۳ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دعا کرے گا تو کامیابی کا حصول یقینی ہوگا۔ انشاء اللہ۔

فرشتوں کی دعا

نیا لباس پہنتے وقت ایک بار آیت الکرسی اور ایک بار سورۃ قدر (انا انزلنا، بارہ منک) پڑھے اور یہ دعا پڑھے۔ اللّٰهُمَّ کَمَا الْبَسْتَنِيْ جَدِّیْذَا اَنْ تَخْلُقَنِيْ سَعِیْذَا وَاَنْ تَجْعَلَ لِيْ مَدِیْذَا۔

اے اللہ تو نے مجھے نیا لباس پہنایا ہے تو مجھے پاک زندگی عطا کر دے۔ اور میری عمر میں برکت پیدا کر دے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ایسا کرنے سے آیت الکرسی کے فہم اور ملائکہ اس شخص کے واسطے دعا و مغفرت کرتے رہیں گے اور جب تک یہ

لباس جسے پہن کر دعا کی گئی تھی۔ پھٹ نہیں جائے گا۔ دُعا مغفرت اس کے واسطے ہوتی رہے گی۔ اور صد یہ ہے کہ جس وقت میلا ہونے کے بعد یہ لباس جسم سے اتر جائے گا۔ تب بھی دُعا کا سلسلہ جاری رہے گا۔ البتہ جب یہ لباس پھٹ کر پھٹنے کے قابل ہی نہیں رہے گا۔ اس وقت دُعا کا سلسلہ موقوف ہو جائے گا۔

اندازہ کریں جس انسان کیلئے آیت الکرسی کے مؤکلیں ہر وقت مغفرت کی پاک زندگی گزارنے کی اور عمر میں برکت کی دعا کر رہے ہوں اس کی خوش نصیبی میں کسی کو کلام نہیں ہو سکتا۔

سفر کے دوران حفاظت | سفر پر جاتے وقت ایک بار آیت الکرسی اور تین بار

قل ہو اللہ احد پوری سورت پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے۔ انشاء اللہ سفر سے واپسی تک پڑھنے والا امن و امان میں رہے گا۔

اگر اپنے وطن میں رہتے ہوئے صبح کو پڑھ کر دم کر لے تو شام تک امن و امان میں رہے اور اگر رات کو پڑھ کر دم کر لے تو صبح تک امن و امان میں رہے۔

جسمانی امراض کیلئے | اگر کسی مہلک بیماری کا شکار ہو تو ۱۱ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر روزانہ

اپنے اوپر دم کر لے اور ۱۱ مرتبہ پانی پر دم کر کے اس پانی کو صبح و شام پی لے۔ انشاء اللہ چند ہی روز میں مرض سے نجات ملے گی۔

موجودہ فتنوں کے دور میں دشمنوں سے بچاؤ | اگر کسی مشرکی جماعت سے

شرکاء اندیشہ ہو اور اس سے محفوظ رہنا مطلوب ہو تو روزانہ صبح کو اٹھ کر نماز سے پہلے ہی یہ کوس کوس مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر اپنے ہاتھ پھیر لیں۔ اور ایک بار یہ دُعا پڑھیں۔
اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ هَسْرَةَ هٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ يَا كَافِيْ وَعَافِيْ
مَنْ اِذَا هُمْ يَا مَعْافِيْ — خدا تعالیٰ اس جماعت کے شر سے آپ کو محفوظ رکھے گا۔

چوری سے حفاظت | اگر آیت الکرسی کو لکھ کر اپنے اسباب میں رکھے تو چوری سے حفاظت رہے۔

اور اسباب چاہے جس طرح کا ہو ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے۔

نقش عظیم | آیت الکرسی کے اس نقش کو جمعہ کی پہلی ساعت میں چاندی کی تختی پر کھد کر کے اپنے پاس رکھے اور

پھر عجائبات قدرت ملاحظہ کرے، انشاء اللہ اس قدر خیر و برکت ہوگی کہ دیکھنے والے حیرت میں ڈوب جائیں گے۔ ہر طرف سے مال و زر کی فراوانی ہوگی۔ اور لوگوں کی نظروں میں مقبولیت اور محبوبیت بھی حاصل ہوگی۔

نقش یہ ہے

الحمد لله	لا اله الا هو	الحق	القيوم
۱۳۷	۱۱۰	۴۹	۱۸۷
۵۰	۱۸۶	۱۳۸	۱۰۹
۱۸۵	۴۷	۱۱۲	۱۲۹
۱۱۱	۱۲۰	۱۸۳	۴۸

ہر مشکل کا حل و آیت الکرسی ہر مشکل میں پڑھا کریں۔ اس کے پڑھنے سے ہر مشکل دور ہو جاتی ہے۔

ایک بزرگ سے روایت ہے کہ وہ جہان میں سفر کر رہے تھے کہ راستے میں طوفان آگیا۔ طوفان کی شدت دیکھ کر سب اپنی زندگی سے مایوس ہو گئے۔ اُن بزرگ نے جلدی سے آیت الکرسی لکھی اور کاغذ کو پوا کے رُخ پر جہاز میں لٹکادیا اور دونوں ہاتھ پھیلا کر خدا سے کہا۔ اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں۔ اس آیت کے طفیل میں کہ ہمیں نجات دے اس آنے والی مصیبت سے، تو بے شک رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

ابھی ان کی دعا پوری ہی ہوئی تھی اور انھوں نے اپنے ہاتھوں کو اپنے چہرے پر رکھا تھا کہ طوفانی زور ختم ہو گیا۔ اور سب نے آیت والی مصیبت سے نجات پائی۔

غیض و غضب کا علاج جب کسی کو غصہ آ رہا ہو، اور وہ چاہتا ہو کہ غصے کی شدت سے بچے تو ایک بار آیت الکرسی پڑھ کر اپنے بائیں طرف تھوک دے، غصہ فوراً کافور ہو جائے گا۔ اور دماغ میں سکون پیدا ہو گا۔

بیری کا عمل اگر کسی مریض کا مرض سمجھ میں نہ آتا ہو، مریض کی حالت دن بدن گرتی جا رہی ہو۔ ایسے وقت یہ عمل کریں ساپتہ بیری کے سورج نکلنے سے پہلے توڑ کر لائیں اور اُن کو باریک پیس لیں۔ یہ کام با وضو انجام دیں۔ پھر پے پوئے پتوں کو پانی میں ملا دیں۔ اور اپنے ہاتھ سے خوب پانی میں انھیں تحلیل کریں اور

ہاتھ چلاتے وقت آیت الکرسی، مرتبہ پڑھیں اور پھر پانی پر دم کر دیں اور مریض کو اس پانی سے نہلا دیں۔ اور سات روز تک متواتر یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ کتنا بھی خطرناک مرض ہو گا، مریض کو اس سے نجات مل جائے گی۔

عشق و محبت سے نجات جو شخص کسی پر عاشق ہو اور عشق میں دیوانہ ہو۔ اور اسے اس عشق سے

نقصان پہنچے کا اندیشہ ہو۔ اور اس کے رشتہ دار چاہتے ہوں کہ عشق کا بھوت اتر جائے تو اس شخص کا علاج آیت الکرسی سے کریں۔ ایک چینی کی بڑی سی پلیٹ لیں اور اس پر گلاب مرغفران سے پانچ مرتبہ آیت الکرسی لکھیں۔ اور اس کا نام بھی لکھیں۔ جس کی محبت میں وہ گرفتار ہے۔ اس پلیٹ کو لکھ کر کھلے آسمان کے نیچے رکھ دیں۔ اور صبح کو اس پلیٹ کو دھو دیں اور یہ پانی نہار منہ اس عاشق کو پلا دیں۔ ایسا لگاتار تین دن کریں۔ عشق کا بخار اتر جائے گا۔

طحال اور دردِ کبیلے مرض طحال میں آیت الکرسی لکھ کر پیٹ پر باندھے تو خدا کے فضل سے شفا نصیب ہوگی۔ اسی طرح سر کے درد کے لئے آیت الکرسی لکھ کر سر پر باندھے۔ کیسا بھی درد ہو گا، فوراً انشاء اللہ ٹھیک ہو جائیگا اگر کسی بھی بیماری میں آیت الکرسی، مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا جائے گا تو شفا نصیب ہو۔

حصار کرنا اگر چوروں سے حفاظت مقصود ہو تو آیت الکرسی کا عمل کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تین بار آیت الکرسی

پڑھیں اور اس کے بعد تین بار زور سے تالی بجائیں اور شہادت کی انگلی کو مکان کے چاروں طرف گھما دیں اور دل میں یہ خیال کریں کہ آپ نے اپنے مکان کا حصار کر دیا ہے۔ اب کوئی نہیں آ سکتا۔ انشاء اللہ کوئی نہیں آئے گا۔ اور آپ کا گھر چوروں سے اور دوسری آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ کسی جنگل میں یا غیر آباد ویرانے میں اگر جگہ کی ویرانی سے دہشت ہو تو آیت الکرسی ۳ بار پڑھ کر حصار کر لے۔ انشاء اللہ کسی چیز سے ضرر نہیں پہنچے گا۔ اگر سفر کے دوران اپنے مکان کا حصار کرنا چاہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ آیت الکرسی پڑھ کر حسب قاعدہ تالی بجائے اور تصور کرے کہ اپنے مکان کا حصار کر رہا ہے، تو فوہ ہزاروں میل کے فاصلے پر ہو، انشاء اللہ مکان کا حصار ہو جائے گا۔ اور مکان ہر طرح کی آفات سے محفوظ رہے گا۔

اگر آپ اپنے ساز و سامان کی الماری پر روزانہ ایک بار صبح اور ایک بار شام کو آیت الکرسی یہ نیت حفاظت پڑھ کر دم کر دیں۔ تو انشاء اللہ آپ کی الماری محفوظ رہے گی۔ اور گھر میں لٹیرے آگئے تو وہ اندر سے ہو جائیں گے اور انھیں الماری نظر نہیں آئے گی۔

آسیب کیلئے کسی بچے یا عورت پر آسیب کا سایہ ہو یا کوئی نظر آنے والی چیز گھر والوں کو پریشان کرتی ہو، تو سرسوں کے تیل پر گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر دیں اور اس تیل کو آسیب زدہ کے کانوں میں ڈال دیں۔ اس کا دماغ ٹھکانے آجائے گا۔ اور آسیب دفع ہو گا۔

دعوت آیت الکرسی

آیت الکرسی کی جو شخص دعوت دینا چاہے اسے چاہئے کہ پریز جلالی اور جمالی کرے۔ ہر روز غسل کرے اور ہر روز کپڑے تبدیل کرے۔ ۲۴ گھنٹوں سے زیادہ ایک لباس میں نہ رہے۔ جگہ اور وقت بھی نہ بدلے۔ عمل کے پہلے دن سے، عمل کے آخری دن تک وقت بھی ایک رکھے اور جگہ بھی ایک رکھے اور تعداد بھی ایک ہی رکھے۔ اپنی استعداد، صلاحیت اور ہمت و طاقت کے اعتبار سے سو الاکھ کی تعداد، ۱۱ دن میں، اکیس دن میں یا چالیس دن میں پوری کرے۔ ہمیشہ روزانہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اگر ۱۱ دن میں عمل پورا کرنا چاہے گا تو گیارہ ہزار تین سو چوبیس مرتبہ آیت الکرسی پڑھنی ہوگی۔

اگر ۲۱ دن میں عمل پورا کرنا چاہے گا تو پانچ ہزار نو سو تین مرتبہ پڑھے گا۔ اور اگر ۴۱ دن میں عمل پورا کرنا چاہے گا تو تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ آیت الکرسی پڑھنی ہوگی۔

موجودہ دور میں روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ آیت الکرسی پڑھنا کارے دار ہے۔ اس لئے راقم الحروف کا مشورہ یہ ہے کہ اس دعوت کو تین چلوں میں یعنی پورے چار ماہ میں کیا جائے۔ اس صورت میں روزانہ آیت الکرسی دس سو اکیس مرتبہ پڑھنی ہوگی اور آخری دن دس سو پینتالیس مرتبہ پڑھیں۔ دوران عمل مختلف قسم کے عجائبات نظر ہوئیں آئیں گے۔ ان سے ہرگز ہرگز نہ ڈرے۔ عمل کے اختتام پر آیت الکرسی کے مؤکل حاضر ہوں گے ان سے قول قرار لے

انشاء اللہ یہ تابع ہوں گے۔ اور ہر اچھے کام میں عامل کی مدد کریں گے۔
زکوٰۃ اور دعوت کی تکمیل کے بعد لازم ہے کہ روزانہ پانچ سو مرتبہ
پڑھے تاکہ موت تک تپنے میں رہیں۔

تسخیر خلاق لوگوں کو تسخیر کا شوق ہوتا ہے۔ ایسے عملیات
کی تلاش میں رہتے ہیں اور محنت بھی کرتے ہیں
لیکن تسخیر کے عملیات چونکہ بالعموم مشکل ہوتے ہیں۔ اس لئے بالعموم
عمل میں کوئی نہ کوئی کوتاہی ہو جاتی ہے۔ نتیجہً عمل بے کار ہو جاتا
ہے اور مقصد میں کامیابی نہیں ہوتی۔ لیکن آیت الکرسی کا عمل جو
اکابرین سے تسخیر کیلئے منقول ہے وہ بہت ہی آسان ہے اور اس
میں کسی طرح کی شرائط بھی نہیں ہیں۔ نوچندی جمعرات سے اس مسئلہ
کو شروع کریں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ مغرب کی نماز کے بعد فرض اور دو
سُتتیں ادا کرنے کے بعد آیت الکرسی ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھیں۔ اور چالیس دن
میں یہ تعداد پوری کریں۔ ورنہ پھر تین چلوں میں عمل پورا کریں ۱۰۴۲
مرتبہ روزانہ آیت الکرسی پڑھیں۔ روزانہ عمل کی تکمیل پر دو نفلیں
پڑھ کر چائے عمل سے اٹھ جائیں۔ چالیس دن پورے ہونے کے
بعد روزانہ مغرب کی نماز کے بعد صرف ۷ مرتبہ پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ
دنیا مستقر ہو جائے گی۔ اور جو بھی دیکھے گا محبت کرنے پر مجبور ہوگا بہت
ہی موثر عمل ہے اور کبھی رائیگاں نہیں جاتا۔

سُرمہ محبت ہند کے خون پر آیت الکرسی ۳ بار پڑھ کر
دم کریں۔ پھر سورۃ یوسف ایک بار پڑھ کر
پھونک دیں۔ پھر اس خون کو جلا کر خشک کر لیں۔ اور اسے سُرمے میں

تحلیل کر لیں یہ سُرمہ لگا کر جس کے سامنے جائیں گے۔ وہ محبت کرنے
پر مجبور ہو گا۔

واضح رہے کہ یہ عمل جائز جگہ کیلئے ہے۔ ناجائز مقاصد کے لئے
نقل نہیں کیا گیا ہے۔ میاں بیوی میں نا اتفاقی ہو۔ ایک دوسرے سے
میزا رہوں تو اس عمل سے فائدہ اٹھائیں۔ آزمائش کیلئے یا کسی کی عزت
برباد کرنے کے لئے یہ عمل نہ کریں۔ ورنہ آخرت میں باز پرس ہوگی۔ اور
اس دنیا میں بھی کسی نقصان سے دوچار ہونا پڑ سکتا ہے۔

ادائیگی قرض کسی نے قرض لیا۔ مگر حالات اتنی اجازت
انہیں دیتے کہ قرض کا بوجھ اتر جائے۔ قرض
خواہوں نے تنگ کر رکھا ہو۔ بظاہر سارے راستے مسدود کھول کوئی
راہ نظر نہ آتی ہو۔ اس وقت آپ آیت الکرسی سے مدد لیں۔ رات کو سوتے
وقت تازہ وضو کریں۔ اور پاک صاف بستہ پر لیٹ کر اوّل و آخر
دُرد شریف پڑھیں اور ایک سو شتر مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں۔
اور سو جائیں۔ انشاء اللہ کسی طرح خواب میں رہنمائی ہوگی۔ یا پھر قرض
کی ادائیگی کا غیب سے بندوبست ہوگا۔

دُرد شمنوں میں محبت کیلئے دُرد شمنوں کے درمیان
دشمنی ختم کرنے اور محبت
پیدا کرنے کیلئے نیک ساعت میں یہ عمل کریں۔ دونوں کے نام والدہ کے
نام کے ساتھ لکھ کر رکھ لیں۔ ۴۴ عدد سیاہ مڑھ لیں اور چالیس عدد
انار کے دانے لیں۔ سامنے کوئی اینگھی وغیرہ دبکا کر رکھ لیں۔ ہر
دانے پر آیت الکرسی پڑھتے جائیں۔ ایک دانہ مڑھ کا لیں اور ایک انار

جبرائیل	وَالْقِيثُ عَلَيْنَا				میکائیل
وَلِتُصْنَعْ	۵۱۰	۵۲۳	۵۲۰	۵۱۷	مَجْبُوعَاتِي
	۵۲۱	۵۱۶	۵۱۱	۵۲۳	
	۵۱۵	۵۱۸	۵۲۶	۵۱۲	
	۵۲۵	۵۱۳	۵۱۳	۵۱۹	
عزرائیل	عَلَى عَيْنِي				اسرائیل

جَنّات کو دفع کرنے کیلئے اگر کسی مکان وغیرہ میں جنّات یا ارواح بد یا کوئی اور نفاقہ آنے

وال مخلوق تکلیف پہنچاتی ہو۔ اس کو دفع کرنے کیلئے ذیل کا نقش لکھ کر کھلا ہوا فریم کی صورت میں دیوار پر لگا دیں۔ انشاء اللہ اذیت دینے والی مخلوق دفع ہوگی اور اس نقش کی برکت سے گھر میں عافیت پیدا ہوگی۔ اور خوش حالی بھی آئے گی۔ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بسم الله الرحمن الرحيم	بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين	الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله	والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله
والسلام	والسلام
والله اعلم	والله اعلم

سکا دانہ نہیں اور دونوں پر ایک بار آیت الکرسی پڑھیں اور ان پر دم کر کے آگ میں ڈال دیں۔ یہاں تک کہ چالیس دنوں کی تعداد پوری ہو جائے اس کے بعد یہ دُعا پڑھیں دس بار دم کرتے وقت اس کا غنہ بھی دم کرتے رہیں جس پر چاروں کے نام لکھے ہیں۔

تو گلو یا خدا مِ ہذاہ الآیتہ بالقلو المحبۃ بین فلان ابن
فلان اوللانیہ بنت فلان بحق ہذاہ الآیتہ علیکم وبرکتہا
لذیکم وبحق من قال للسموات والارض انینا طوعاً او کرہاً
قالنا انینا طاعین۔ اس کے بعد ایک تعویذ بتائیں۔ اور تعویذ کے
نیچے یہ عبارت لکھ دیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا سَمِيَّ يَا قَيُّوْمُ يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعَيُّونُ وَلَا تَحِاطُ
بِظُنُونِ وَلَا يَنْعَتُهُ النَّاسُ عِتُونَ يَا مَنْ أَمْرُهُ يَلِيْنُ الْكَافِ وَالْمُؤْمِنِ أَمْرًا
أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُنْقِ
الْمُؤَدَّةَ وَالْمَحَبَّةَ فَلَا ابْنَ فَلَا ابْنَ فَلَا ابْنَ وَلَا ابْنَ
هَذَا الْآيَةِ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا
لِلَّهِ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتْ بِينَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ
اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَكُمْ وَإنَّهُ لَحُبُّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ وَأَلْفَتْ عَلَيْكَ
مُحَبَّةٌ مِّنِّي وَلَتُضَعَّ عَلَى عَيْنِي اللَّهُمَّ يَا مَنْ خَلَقَ فِي السَّمَاءِ
الرَّابِعَةَ مَكَانَ نِصْفِهِ مِنْ شَيْءٍ وَنِصْفَهُ مِنْ نَارٍ فَلَا نَارَ تَنْدُيبُ وَ
لَا الشَّيْءُ يُطْفِئُ النَّارَ وَهُوَ يَنَادِي بِلسَانِ الْإِنْسَانِ أَرْسَلْتُكَ فَدَسَّ
رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ اللَّهُمَّ يَا مَنْ أَلْفَ بَيْنَ الشَّيْءِ وَالنَّارِ
لَفَتْ بَيْنَ عَبْدٍ لَكَ فَلَا ابْنَ فَلَا ابْنَ عَلَيْكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

آیت الکرسی کا نقشِ عدویٰ

نقل کیا گیا تھا۔ اور اس کے بے شمار فوائد بیان کئے گئے تھے۔ لیکن اس نقش کو عربی زبان کی وجہ سے ہر شخص صاف صاف نہیں لکھ پاتا۔ اور جو لکھ لینے پر قادر نہیں انھیں کہتے وقت کچھ نہ کچھ دشواری ضرور پیش آتی ہے۔ اس لئے ہم آیت الکرسی کا عدویٰ نقش پیش کر رہے ہیں۔ نقش عربی کے لکھنے میں اگر دشواری محسوس ہو تو نقشِ عدویٰ لکھا جائے۔

۷۸۶

۳۵۱۸	۳۵۲۱	۳۵۲۲	۳۵۱۱
۳۵۲۳	۳۵۱۲	۳۵۱۷	۳۵۲۲
۳۵۱۳	۳۵۲۶	۳۵۱۹	۳۵۱۶
۳۵۲۰	۳۵۱۵	۳۵۱۴	۳۵۲۵

حاکم کے ظلم و ستم سے بچنے کیلئے

حاکم کے شر سے بچنے کیلئے اس کے ویرے جانے سے قبل تین بار کہے۔ شاہد الوجود پھر تین بار آیت الکرسی پڑھ کر ایک بار یہ دعا پڑھے۔

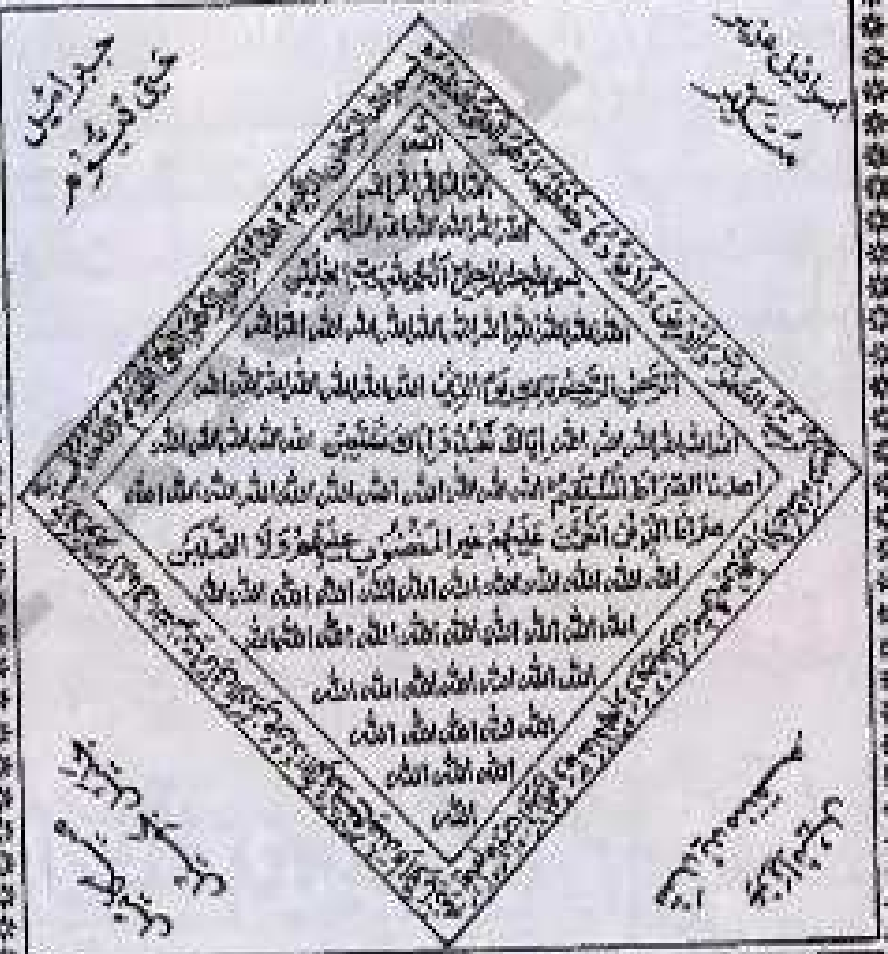
اللَّهُمَّ اِنِّي عَلَىٰ مِنْ ذُنُوبِكَ وَمُحِبَّتِكَ وَكَرَامَتِكَ وَتَوَاتُرِ ذَبَرَتِكَ مَا تَهْوِي بِهِ الْقُلُوبُ وَتَذِنُ لَهُ النَّفُوسُ وَتَقْبَلُ لَهُ الْاَبْصَارُ وَتَسْبِرُ لَهُ الْاَفْكَارُ وَتَخْضَعُ لَهُ كُلُّ مَخْلُوقٍ جَبَّارٍ

يَا عَزِيزُ يَا عَفَّارُ يَا اللَّهُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ اللَّهُمَّ احْفَظْنِي فِيهِمَا مِلْكَنِي فِيهِمَا أَنْتَ أَمْلَكَ بِهِ مَوْتِي وَأَمَدُ ذِي بَرَقِيصَةٍ مِنْ رِقَابِي لِلدَّائِمَةِ الْحَفِظُ فَأَحْصَيْتُ بِهِ الْأَبْصَارَ الْمَوْجُودَاتِ وَالْبَنَى دُرْعًا مِنْ كَيْفَا يَمْلِكُ وَكَلَامِكَ وَقَلْدِي فِي سَيْفِ مَرْكَبِ النِّجَاحِ إِلَى الْمَنَاتِ وَأَمَدُ ذِي بَرَقِيصَةٍ مِنْ رِقَابِي أَسْمَاءُ بَيْتِكَ الْقَهْرِيَةِ إِذْ دَفَعَ بِهَا عَنِّي مَنْ أَرَادَ فِي يَسْوَةٍ مِنْ خَلْقِكَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَقِيَنِي قُلُوبُهُمْ كَمَا أَلَمْتَ الْحَدِيدَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّهُمْ لَا يَنْطِقُونَ إِلَّا بِذَلِكَ تَوَاصِيَهُمْ إِلَيْكَ فِي قَبْضِكَ تَقْلِبُهَا كَيْفَ تَشَاءُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ أَطْفَأَتْ غَضَبَ فَلَاحِ بْنِ فَلَاحِ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ يَا أَلْزَمَ الْأَكْرَمِينَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

آیت الکرسی کا ایک اور نقش معجزہ

اس نقش کو اگر عروجِ ماہ میں نوچند ہی بار پڑھ کر ساعتِ عطار دیں گلاب و زعفران سے لکھ کر فریم کی صورت میں کسی گھریاؤ کان وغیرہ میں آویزاں کر دیا جائے تو وہ دکان و مکان اللہ جلالتہ کے فضل و کرم اور آیت الکرسی اور سورۃ فاتحہ کی عظمت و بڑائی کی وجہ سے ہر قسم کی آفتوں اور بندشوں نیز آسبوں اثرات اور نظر بد وغیرہ سے محفوظ رہے۔ یہ نقش کسی بھی نیک اور خدا ترس انسان سے لکھو کر استعمال کیا جائے۔

نقش معجزہ اگلے صفحے پر ملاحظہ کیجئے



آیت الکرسی کی نزوۃ اور دعوت

آیت الکرسی کی دعوت کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ پر بھروسہ کرو اور حسن نیت اور خلوص دل کے ساتھ چڑھتے چاند میں منگل کے دن فجر کی نماز کے بعد مکمل تنہائی میں بیٹھ کر آیت الکرسی ۲ مرتبہ پڑھیں۔ ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی ۲۱ مرتبہ پڑھتے رہو۔ عشاء کے بعد مکمل تنہائی میں بیٹھ کر ۲ مرتبہ دعوت پڑھو۔ اور اس دوران دھونی لیتے رہو۔

پہلی ہی رات میں گدھے کی آواز سنائی دے گی۔ دوسری رات گھوڑے کی آواز سنائی دے گی۔ تیسری رات ۳ گھوڑے سوار تمہارے سامنے سے گزر رہے ہوں گے۔ اس دوران خوف کھانے کی ضرورت نہیں۔ چوتھی رات دوران عمل دیوار شق ہوگی اور ایک نورانی خادم ظاہر ہوگا۔ وہ کہے گا السلام علیک یا ولی اللہ

اس کے جواب میں غافل کہے وعلیک السلام اور حمد اللہ وبرکاتہ پھر وہ پوچھے گا تم ہم سے کیا چاہتے ہو؟
حاصل کہے کہ ایک خادم چاہتا ہوں کہ جو عمر بھر میری خدمت کرے وہ کہے گا کہ سونے کی انگوٹھی لے لو اس میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم نقش ہے اور یہ ہمارے تمہارے درمیان ایک عہد ہے جب جسے بلانا چاہو تو اس انگوٹھی کو دائیں ہاتھ کی انگلی میں پہن کر ۳ مرتبہ یہ دعوت پڑھو۔

يَا مُلُوكُ كُنْ يَا سَاطِرُ اجْبُنِي بِحُضُورِكَ فِي كُلِّ مَا نَزِلْنَا مِنْ عِلَى السَّانِبِ

آیت الکرسی قرآن حکیم کی ایک عظیم الشان اور رفیع المرتبت آیت ہے۔ اس کی عظمت و افادیت بیان کرنے کے لئے اگر ذکر کے دفتر بھی سیاہ کر دیا جائے تب بھی کاغذ اس کی عظمتیں اور نفیس بیان نہیں ہو سکتیں۔ اور جو کچھ ہم نے اب تک بیان کیا ہے اگر قارئین اسی کو حزر جان بنالیں تو یہی اُن کیلئے کافی ہے۔ عمل ہی دراصل کامیابی کی بنیاد ہے صرف معلومات میں اضافہ ہو جانے سے کامیابی کی پہنچ باتھ میں نہیں آجاتی۔ امید ہے کہ ہمارے قارئین اس آیت الکرسی کے تصورے بیان سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں اور شوق شریعت کریں گے۔

جنات و شیاطین کے شر سے حفاظت اگر رات کو سونے سے قبل ۳ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے تکیہ پر اور اپنے سینے پر دم کر لیا جائے تو تمام رات جنات اور شیاطین کے شر سے حفاظت رہتی ہے اور ہر قسم کے اثرات سے انسان محفوظ ہو جاتا ہے۔

نظر بد سے حفاظت اگر کسی بچے پر صبح آیت الکرسی پڑھ کر ۳ مرتبہ "یا حنیف" پڑھ کر دم کر دیا جائے تو اس کو تمام دن کسی کی نظر نہیں لگے گی۔ اور اگر کسی عمل رات کو کر کے بچے پر دم کر دیا جائے تو تمام اثرات سے اور نظر بد سے تمام رات محفوظ رہے گا۔

چوروں سے حفاظت اگر سورۃ بقرہ کی ابتدائی ۳ آیات، آیت الکرسی اور سورۃ بقرہ کی آخری ۳ آیات پڑھ کر اس کے بعد "یا اکریم" ساٹھ مرتبہ پڑھ کر دستک دے دی جائے۔ یعنی زور سے ۳ مرتبہ تانی بجا دی جائے تو چوری اور دیکھتی سے گھس محفوظ رہے۔

کھیت اور باغ کی حفاظت کیلئے اگر آیت الکرسی ساٹھ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے کھیت یا باغ کے چاروں کونوں میں یہ پانی پھونک دیا جائے تو باغ ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہے۔ یہ عمل مہینے میں ایک بار کیا جائے۔

انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے ایک ماہ تک آفتوں سے حفاظت ہوگی۔ اگر کوئی شخص سحر کا شکار ہو تو مدینہ کی ساٹھ کھجوروں پر ساٹھ ساٹھ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر کے

دفع سحر کیلئے

رکھ لیں۔ اور سحر زدہ کو روزانہ ایک کھجور کھلائیں۔ اور ۲۱ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے رکھ لیں۔ روزانہ کھجور کھلا کر یہ پانی مریض کو پلائیں۔ یہ بوتل ساٹھ دن تک چلائیں۔ انشاء سحر باطل ہو جائے گا۔ اور مریض کو صحت عطا ہوگی۔

سفلی سحر کا علاج اگر کوئی شخص میعاد یا سفلی سحر کا شکار ہو تو اس کو چاہئے کہ حرام باندھ کر سورج نکلنے سے پہلے عمل مشروع کرے۔ یعنی نماز فجر کے فوری بعد اور ایک ہزار مرتبہ آیت الکرسی پڑھے اس عمل کو ۲۱ روز تک جاری رکھے۔ انشاء اللہ ۲۱ روز میں سفلی اور میعاد سحر سے نجات مل جائے گی۔ اگر کوئی شخص اس عمل کو خود کرنے سے قاصر ہو۔ تو دوسرا شخص ایک ہزار مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اس پر دم کر سکتا ہے۔ بے نظیر عمل ہے اس کی قدر کرنی چاہئے اور اس عمل سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ بزرگوں کی امانت ہے اور اپنے قارئین تک پہنچا رہے ہیں۔

مقدمہ وغیرہ میں کامیابی کیلئے اگر کوئی شخص کسی مقدمہ یا کسی اور مصیبت میں مبتلا ہو تو اس کو چاہئے کہ ۲۱ ہزار مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دعا کا اہتمام کرے۔ اس عمل کو ۳ دن یا ساٹھ دن میں پورا کیا جاسکتا ہے۔ اگر ۳ دن میں پورا کریں تو ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ اگر ساٹھ دن میں پورا کریں تو ۳ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ اگر ایک شخص پڑھتا ہے تو ۳ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اگر ۳ آدمی پڑھیں تو ہر ایک شخص ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ گویا کہ تعداد کل ۲۱ ہزار ہوگی جو ایک دن، ۳ دن یا ساٹھ دن میں پوری

ہوگی۔

ہوگی۔

ہوگی۔

ہوگی۔

ہوگی۔

ہوگی۔

کرتی ہے۔ اور اس عمل کو ایک شخص ۳۰ شخص یا سات افراد بھی کر سکتے ہیں۔ زیادہ لوگ ہوں گے تو ہر شخص کو کم پڑھنی ہوگی۔۔۔ روزانہ دعا کریں اور عمل کے اختتام پر خصوصی طور پر دعا کریں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے مقتدر سے یا مصیبت سے نجات مل جائے گی۔ حیرت انگیز عمل ہے اور ہزاروں بار کا آزمودہ ہے۔

برائے محبت اگر کوئی شخص کسی کی محبت حاصل کرنا چاہے تو آیت

الکری کے حروف۔ لکھنے کے بعد طرفین کے نام مع

ماؤن کے نام کے لکھ دیں۔ اور ان کے نام بھی الگ الگ حروف میں لکھ دیں۔ لکھنے سے پہلے یہ حروف لکھیں۔ ب ر ا ی ح ب۔

پھر اس نقش کو کسی ہر سے بھرے درخت پر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ طرفین میں محبت قائم ہو جائے گی۔ اس طرح کا عمل میاں بیوی کے لئے یا پھر جائز مقاصد کے لئے کریں۔ اور ہر حال میں اللہ سے ڈرتے رہیں۔ خواہ مخواہ یا بری نیت سے اس طرح کے عمل نہ کریں۔ ورنہ نقصان اٹھائیں گے۔

